



## سوال

شرم گاہ کا دھونا وضوء کا حصہ نہیں ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نیند سے بیدار ہوا اور وہ حدث اکبر و اصغر سے دوچار نہیں ہے وہ بحالت طہارت سویا تھا نیند سے بیدار ہوا تو عام مفہوم کے مطابق اس نے وضوء کی تجدید کر لی تو کیا اس حالت میں وضوء کامل ہو گا یا ناقص؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اس حالت میں وضوء صحیح ہو گا اور اس کے لئے استبراء یعنی شرم گاہ کا دھونا ضروری نہیں ہو گا بلکہ اس کے لئے صرف اعضاء ظاہر کا دھونا لازم ہو گا یعنی معروف وضوء کرنا ہو گا عام لوگ جو اسے تجدید وضوء کا نام دیتے ہیں تو یہ غلط ہے کیونکہ تجدید تو اس شخص کی ہے جو وضوء موجود ہونے کی صورت میں وضوء کرے اور یہ شخص نیند کی وجہ سے حدث اصغر میں مبتلا ہے کیونکہ نیند نواقض وضوء میں سے ہے، لیکن اس سے استبراء واجب نہیں ہوتا۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 296

محدث فتویٰ